حاجت اصلیہ (زکوۃ میں بنیادی حاجت)

پانچواں فقہی سمینار منعقدہ: ۳-۶/ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۰/ اکتوبر - ۲/ نومبر ۱۹۹۲ء، جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ

وجوب زکوۃ کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ آدمی کے پاس جو مال ہے وہ اس کی حاجت اصلیہ سے زائد ہو، حوائج اصلیہ میں جو امور قابل اعتبار ہیں وہ درج ذیل ہیں:

۱- اپنے اور اپنے اہل وعیال نیز زیر کفالت رشتہ داروں سے متعلق روزمرہ کے اخراجات۔

۲- رہائشی مکان، کپڑے، سواری، صنعتی آلات، مشینیں اور دیگر وسائل رزق جن کے ذریعہ کوئی شخص اپنی روزی کماتا ہے۔

۳- حوائج اصلیہ کا تعین ہر زمانہ، علاقہ اور افراد کے حالات اور ان کے معیار زندگی کی روشنی میں ہوگا۔

۴- حوائج اصلیہ کے مد میں ضروریات زندگی اور روزمرہ پیش آنے والے اخراجات داخل ہیں، اور اعتبار سال بھر کے اخراجات کا ہوگا، اور آئندہ سال کی ضرورت کے لئے جو سرمایہ محفوظ رکھا جائے گا زکوۃ نکالتے وقت حوائج اصلیہ میں شمار ہو کر اموال زکوۃ سے منہا نہیں کیا جائے گا۔

☆☆☆